خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 3 جنوری 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ۬ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَیۡءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیۡمٌ ﴿۹۳﴾

اس آیت کا ترجمہ ہے کہ تم کامل نیکی کو ہرگز نہیں پا سکتے جب تک اپنی پسندیدہ اشیاء میں سے خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ نہ کرو اور جو کوئی چیز بھی تم خرچ کرو اللہ اسے یقیناً خوب جانتا ہے۔ برّ اعلیٰ قسم کی نیکی اور کامل نیکی کو کہتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ کامل نیکی تم اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک تم اپنی پسندیدہ چیزوں کو اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر قربان نہ کرو اور ان کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے خرچ نہ کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک حقیقی مومن جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی تلاش میں رہتا ہے وہ نیکیوں کے وہ معیار حاصل کر نیکی کوشش کرتا رہتا ہے جو اسے خدا تعالیٰ کے قریب لائیں۔ قرآن کریم نے مال کے خرچ کو بھی اپنے قرب کا طریق بتایا ہے۔ فرمایا اصل نیکی وہی ہے جو تم اس مال کی محبت ہونے کے باوجود اسے اللہ کی رضا کیلئے خرچ کرو۔ نکمی چیزوں سے کامیابی ممکن نہیں جبتک کے تکلیف اُٹھا کر محبوب چیز قربان نہ کی جائے۔۔۔ بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضامندی جو حقیقی خوشی کا موجب ہے حاصل نہیں ہو سکتی جب تک عارضی تکلیفیں برداشت نہ کی جاویں۔ خدا ٹھگا نہیں جا سکتا۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو رضائے الٰہی کے حصول کے لئے تکلیف کی پروا نہ کریں کیونکہ ابدی خوشی اور دائمی آرام کی روشنی اس عارضی تکلیف کے بعد مومن کو ملتی ہے۔

حضرت ابن مسعود بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو شخصوں کے سوا کسی پر رشک نہیں کرنا چاہئے۔ ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے اسے راہ حق میں خرچ کر دیا۔ دوسرے وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے سمجھ، دانائی اور علم و حکمت دی جس کی مدد سے وہ لوگوں کے فیصلے کرتا ہے اور لوگوں کو سکھاتا بھی ہے۔ (بخاری کتاب الزکوۃ باب انفاق المال فی حقہ)

ایک روایت ہے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے رب کے حوالے سے یہ حدیث بیان فرمائی کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ: ”اے آدم کے بیٹے تو اپنا خزانہ میرے پاس جمع کر کے مطمئن ہو جا، نہ آگ لگنے کا خطرہ نہ پانی میں ڈوبنے کا اندیشہ اور نہ کسی چور کی چوری کا ڈر۔ میرے پاس رکھا گیا خزانہ میں پورا تجھے دوں گا اس دن جبکہ تو اس کا سب سے زیادہ محتاج ہو گا۔ (طبرانی)

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

میں یقیناً سمجھتا ہوں کہ بخل اور ایمان ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔ جو شخص سچے دل سے خدا تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے وہ اپنا مال صرف اس مال کو نہیں سمجھتا جو اس کے صندوق میں بند ہے بلکہ وہ خدا تعالیٰ کے تمام خزائن کو اپنے خزائن سمجھتا ہے اور امساک اس سے دُور ہو جاتا ہے (یعنی کنجوسی اس سے دور ہو جاتی ہے جیسا کہ روشنی سے تاریکی دور ہو جاتی ہے "۔ (مجموعہ اشتہارات جلد ۳ صفحہ ۴۹۸)

پھر فرمایا:" قوم کو چاہئے کہ ہر طرح سے اس سلسلہ کی خدمت بجالاوے۔ مالی طرح پر بھی خدمت کی بجا آوری میں کوتاہی نہیں چاہئے۔ دیکھو دنیا میں کوئی سلسلہ بغیر چندہ کے نہیں چلتا۔ رسول کریم ﷺ، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ سب رسولوں کے وقت چندے جمع کئے گئے۔ پس ہماری جماعت کے لوگوں کو بھی اس امر کا خیال ضروری ہے۔ اگر یہ لوگ التزام سے ایک ایک پیسہ بھی سال بھر میں دیویں تو بہت کچھ ہو سکتا ہے (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۵۸ ۱ تحکم ۱۰ جولائی)

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قربانی کرنے والے بعض لوگوں کے واقعات بیان فرمائے کہ خدا تعالیٰ نے نہ صرف ان کی قربانیوں کو قبول کیا بلکہ چندہ کی برکت سے خدا تعالیٰ نے کیسے لوگوں کو نوازا۔

فرمایا جماعتی خرچ بھی بڑھ رہے ہیں جامعات اور مرکزی خرچوں کے علاوہ ۱۰۶ ممالک کو بھی مرکز سے گرانٹ جاتی ہے، جہاں اخراجات بڑھ رہے ہیں، خدا افضل بھی فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب شاملین کے مال و نفوس میں برکت ڈالے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید کا ۶۷ واں سال ختم ہوا ہے اور جماعت احمدیہ عالمگیر کی طرف سے 13681000 پونڈ (تقریبا 14 ملین) کی قربانی پیش ہوئی ہے، گزشتہ سال سے 736 ہزار پاؤنڈ زیادہ ہے۔

قربانی کے لحاظ سے اول نمبر پر برطانیہ ہے پھر کینیڈا پھر جرمنی ہے، پھر امریکہ، بھارت، آسٹریلیا، مڈل ایسٹ کی ایک جماعت انڈونیشیا، مدل ایسٹ کی جماعت اور پھر بیلجئیم ہے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بعض دیگر ممالک کا وصولی کے حوالہ سے ذکر فرمایا۔

خطبہ کے آخر میں فرمایا دعا کریں کہ یہ ۲۰۲۵، کا سال جماعت کیلئے برکتوں والا سال ہو، اللہ تعالیٰ ظالموں کی پکڑ کا سامان کرے اور ہر جگہ احمدیوں کو ان کے شر سے محفوظ رکھے، درود شریف اور بعض دیگر دعاؤں کی طرف جو میں نے توجہ دلائی تھی ان کو دوہراتے رہیں، دنیا کے عمومی حالات اور جنگوں کی صورتحال کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے بداثرات سے ہر معصوم اور مظلوم کو بچائے۔ اللہ تعالیٰ اس سال میں ان سب طاقتور قوموں کے منصوبوں کو خاک میں ملادے اور اس کی واحدانیت کو ہم دنیا میں قائم ہوتا دیکھیں، اللہ تعالیٰ ہمیں اسکی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞ عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞